بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
لاہور پاکستان

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ ”
سہ ماہی ۶ ”
ماہوار ۲½ ”

یوم پنجشنبہ
فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲ | ۲۹ صلح ۱۳۲۷ھش | ۱۶ ربیع الاول ۱۳۶۷ھ | ۲۹ جنوری ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۸

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۸ جنوری۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت بوجہ سردرد ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

امن کونسل میں رائے عامہ پاکستان کے حق میں ہے۔

آزاد فوج کے پونچھ پر زبردست حملے

تراڑکھل ۲۸ جنوری۔ آزاد کشمیر حکومت کی وزارت دفاع کا اعلان مظہر ہے۔ کہ آزاد نوجوانوں نے ۲۵ اور ۲۶ کی درمیانی شب کو جب پونچھ پر چاروں طرف سے زبردست حملے کئے۔ تو اس کے نتیجہ میں دو سو ہندوستانی سپاہی کھیت رہے۔ اور تین سو کے قریب زخمی ہوئے اس کے علاوہ اسلحہ کی بہت بڑی مقدار بھی ہمارے ہاتھ لگی۔ ان حملوں کے دوران میں ہمارے ۲۲ آدمی کام آئے چار لاپتہ اور ۲۳ زخمی ہوئے۔ نوشہرہ کے محاذ پر ہمارے گشتی دستوں کی سرگرمیاں مسلسل جاری ہیں۔ دشمن کی ایک چوکی پر آتشباری کرنے کے نتیجہ میں اس کے بہت سے سپاہی مارے گئے۔ اوڑی کے محاذ پر کوئی قابل ذکر واقعہ رونما نہیں ہوا۔ (ا۔پ)

اینگلو عراقی معاہدہ کے خلاف مظاہرہ

بغداد ۲۸ جنوری۔ آج ایک لاکھ افراد نے پندرہ طلباء کی تجہیز و تکفین میں شرکت کی۔ جو کل اینگلو عراقی معاہدہ کے خلاف مظاہرہ کرتے ہوئے مارے گئے۔ مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے مشین گن سے شدید آتشباری کی گئی تھی۔ جس کے نتیجہ میں تین سو افراد مجروح ہو گئے۔ (ا۔پ)

کشمیر کے مسلمانوں کی حالتِ زار

لاہور ۲۸ جنوری کشمیر مسلم کانفرنس لاہور کے صیغہ نشر و اشاعت کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ کشمیر کے مسلمان شیخ عبد اللہ کی وزارت کے ہاتھوں سخت مصائب جھیل رہے ہیں۔ چنانچہ کشمیر مسلم کانفرنس اور کسان مزدور کانفرنس کے دو ہزار کارکن اس وقت تک گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ عوام بھوک سے مر رہے ہیں کپڑے کو ترس رہے ہیں۔ اور سر چھپانے کے لئے جگہ ڈھونڈ رہے ہیں۔ خوردنی اشیاء کی قلت کا یہ عالم ہے۔ کہ سرینگر میں ایک شخص نے ۱½ سیر نمک ۴۰۰ روپے کی شال دیکر خریدا۔ سرکاری ملازمین کو چار ماہ سے تنخواہیں نہیں ملیں۔ ہندوستانی اور ڈوگرہ فوج کا برتاؤ مسلمانوں کے سخت خلاف ہے۔ اس کے علاوہ عورتوں کے اغوا اور لوٹ کھسوٹ کی کئی واردات ہو چکی ہیں۔ بارہ مولا سے اوڑی جانے والی سڑک کے آس پاس جو مسلمان آباد تھے۔ وہ وہاں سے زبردستی نکال دیئے گئے ہیں۔ اور اب وہ جنگلوں میں مارے مارے پھر رہے ہیں۔ اس وقت سرینگر میں ایک لاکھ کے قریب مسلمان موجود ہیں۔ لیکن ان کو کسی طرح کا آرام پہنچانے کا کسی کو درد نہیں ہے۔ اور جو مشکلات ان کی راہ میں درپیش ہیں۔ ان کے دور ہونے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ (ا۔پ)

امن کونسل کشمیر سے ہندوستانی فوجیں نکال دینے کے حق میں ہے۔

لیک سکسس ۲۸ جنوری۔ آج شام ساڑھے سات بجے امن کونسل کا پھر اجلاس ہوگا جس میں کشمیر کا مسئلہ زیر بحث آئے گا۔ رائیٹر کے نامہ نگار کا خیال ہے کہ کشمیر کے معاملہ میں انڈیا اور پاکستان کے درمیان دو اہم نکات پر تعطل پیدا ہونے کا امکان ہے۔ معتبر ذرائع سے اس خبر کی تصدیق ہو چکی ہے۔ کہ گزشتہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں باہمی گفت و شنید کا کوئی نتیجہ برآمد نہ ہو سکا۔ سوائے اس کے کہ کشمیر سے غیر کشمیری فوجوں کو ہٹا لینے اور دوران استصواب رائے میں غیر جانبدار حکومت کے قیام کے بارے میں دونوں پارٹیاں متضاد خیالات کا اظہار کرتی رہیں۔ سر محمد ظفر اللہ خان وزیر خارجہ دولت پاکستان نے استصواب رائے کے لئے بعض معین تجاویز پیش کیں۔ جن میں تجویز کیا گیا کہ استصواب رائے جمعیت اقوام کی زیر نگرانی کیا جائے۔ ہندوستانی فوجیں کشمیر سے نکال دی جائیں نیز عبوری عرصہ کے لئے ایک غیر جانبدار حکومت کا قیام عمل میں لایا جائے۔ معلوم ہوا ہے ہندوستانی وفد نے ان تجاویز سے اختلاف کیا۔ اور انہیں ناقابل عمل اور خلاف انصاف قرار دیا۔ مسٹر گوپال سوامی آئنگر نے زور دیا کہ کوئی ایسا جواز موجود نہیں ہے۔ کہ جس کی بناء پر جمعیت اقوام کشمیر کی موجودہ حکومت میں دخل دے سکے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ امن کونسل کا صدر پاکستان کے پیش کردہ نظریہ کی طرف مائل ہے۔ نیز امن کونسل میں بھی رائے عامہ اسی بات کے حق میں ہے کہ کشمیر سے تمام غیر کشمیری فوجیں نکال دی جائیں۔ اور ایک غیر جانبدار حکومت کا قیام عمل میں لایا جائے۔ امید ہے کونسل کے ممبران بنیادی امور کے بارے میں اپنے اپنے خیالات کا اظہار آج شام کے اجلاس میں کرینگے۔ انجمن اقوام متحدہ کے حلقوں میں یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ راؤنڈ ٹیبل گفتگو کا خواہ کچھ بھی نتیجہ نکلے۔ آخری حل اغلباً وہی ہوگا جو حفاظتی کونسل کسی معین اقدام کے ذریعہ اس بارہ میں پیش کریگی۔ کونسل کے ممبران کی خواہش ہے کہ فریقین باہمی گفتگو کے ذریعہ کسی نتیجہ پر پہنچ جائیں اگر یہ ناممکن ہوا تو پھر سخت قدم اٹھانا ناگزیر ہو جائیگا (رائیٹر)

جب تک ہندوستانی فوجیں کشمیر کو خالی نہ کریں گی قبائلی ڈٹے رہیں گے

بنوں ۲۸ جنوری۔ پیر صاحب زکوری شریف نے ایک بیان میں کہا کہ اس وقت کشمیر کا مسئلہ نہایت نازک صورت اختیار کر گیا ہے۔ لہٰذا قبائلیوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جب تک ظالم ہندوستانی فوج کشمیر میں رہیگی وہ بھی رہیں گے۔ آپ نے مزید کہا کہ کشمیر میں مسلمانوں کے قتل عام نے پٹھانوں کو سخت برافروختہ کر دیا ہے۔ اس وقت تک ہزاروں کے قریب پٹھانوں نے اپنے مظلوم بھائیوں کو ظلم کے پنجہ سے نجات دلانے کے لئے اپنے خون کی ندیاں بہا دی گئی ہیں۔ اور اب جبکہ ان کی آزادی کسی فیصلہ کن مرحلہ پر نہیں پہونچی۔ ان کو بے یار و مددگار چھوڑ دینا انصاف کے خلاف ہے۔ (ا۔پ)

جنوبی یوکرین میں زبردست بغاوت

شنگھائی ۲۸ جنوری۔ حکومت چین کی خفیہ پولیس کا دعویٰ ہے۔ کہ اسے روس کی تاریخ میں پہلی بڑی بغاوت کی اطلاع ملی ہے۔ جو جنوبی یوکرین میں شروع ہو چکی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سرخ فوج کی دبانے کی زبردست کوششوں کے باوجود یہ بغاوت وسیع تر ہوتی جا رہی ہے۔ یوکرین کے قوم پرست اس بغاوت کی قیادت کر رہے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ باغیوں کے پاس ۵ لاکھ آدمی ہیں۔ اور ایک بہترین قسم کی چھاپہ مار فوج ہے۔ جو گھنے جنگلوں میں سرگرمیاں کر رہی ہے۔ چینی خفیہ پولیس کے افسروں کے بیان کے مطابق روس وسیع پیمانہ پر باغیوں کو سائبیریا روانہ کر رہا ہے تاکہ بغاوت کو فرو کیا جا سکے۔ جبکہ یوکرینی لیڈر روس میں انقلاب پیدا کرنے کے مقصد سے روس کی دوسری ریاستوں سے جنگ کا تجربہ رکھنے والے لوگوں کو بھرتی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ (ایسٹار)

مسئلہ کشمیر کا بہترین حل

راولپنڈی ۲۸ جنوری۔ آزاد کشمیر حکومت کے قائمقام صدر نے گاندھی جی کو ایک مراسلہ ارسال کیا ہے۔ جس میں ان سے کشمیر کے مسئلہ کا کوئی بہترین حل دریافت کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ نیز گاندھی جی کی اس چٹھی کا جو آپ نے ۱۹۳۴ء میں پریم ناتھ بزاز کو لکھی تھی ذکر کیا گیا ہے اس چٹھی میں انہوں نے لکھا تھا کہ کشمیر سراسر مسلمانوں کی اکثریت کا صوبہ ہے۔ جہاں وہی راجہ کام کر سکتا ہے۔ جو ان کی خواہشات کے تابع ہو۔ وگرنہ اسے تخت سے معزول ہو جانا چاہیئے۔ ا۔پ

سوئٹزرلینڈ اور پاکستان کے سیاسی تعلقات

سوئٹزرلینڈ اور پاکستان کے سیاسی تعلقات مستحکم بنانے کے لئے دونوں حکومتوں نے ایک دوسرے کے ملک میں سفارت خانہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ا۔پ

— لاہور ۲۸ جنوری۔ ڈاکٹر دینگار جو بین الاقوامی انجمن صلیب احمر کے مندوب ہیں۔ آج بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے لاہور پہنچے

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ منٹگمری روڈ لاہور سے شائع کیا

ایک ماہ میں پاکستان سرحد پر پچیس ۲۵ حملے

گجرات، سیالکوٹ اور جہلم کے سرحدی دیہات آئے دن لوٹ مار آتشزدگی اور قتل وغارت کا شکار بنے رہتے ہیں۔ اس سلسلے میں جو اعداد وشمار سرکاری طور پر جمع ہوئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ پچھلے مہینہ کے دوران ریاستی فوجوں اور جموں کے مسلح شہریوں نے مل کر پاکستان کی سرحد کے اندر پچیس سے زیادہ حملے کئے۔ ادھر قصور اور امرتسر کی سرحد پر سکھ جتھوں کے جو حملے ہوتے رہتے ہیں۔ وہ اس تعداد میں شامل نہیں کئے گئے ہیں۔ ریاست جموں کے غیر مسلم حملہ آوروں کی چیرہ دستی نے پاکستانی سرحد کے تمام دیہات کو آسمان بنا دینے کے ... نیز ہندوستانی حکومت کے ہوائی جہاز بھی سرگرمی سے مصروف عمل رہے اور سیالکوٹ، گجرات اور جہلم کے اضلاع میں کئی دیہات پر اور پولیس کے گشتی دستوں پر مشین گنوں سے گولیاں برساتے رہے۔ دس سے زیادہ بار تو رائل انڈین ائرفورس کے طیاروں نے بم اور گولے بھی برسائے۔ جس کے نتیجہ میں پندرہ آدمی ہلاک اور قریباً اتنے ہی زخمی ہوئے۔ پھر ایسے واقعات کی بھی کثرت ہے کہ ریاست کے مسلم پناہ گزین اپنے اپنے دیہات فصلیں کاٹنے واپس جانے لگے تو یا تو انہیں رستے ہی میں ہلاک کر دیا گیا۔ یا پھر دھکیل کر پاکستان کی سرحد کے اندر پہنچا دیا گیا۔ (محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب)

حیدرآباد اسٹیٹ کانگریس کا لائحہ عمل

حکومت کے ساتھ ہر معاملے میں عدم تعاون کیا جائیگا

حیدرآباد (دکن) ۲۸ جنوری۔ سوامی رامانند تیرتھ صدر حیدرآباد اسٹیٹ کانگریس نے اپنی گرفتاری سے قبل ایک بیان تحریر کیا تھا۔ جسے آج اسٹیٹ کانگریس کے دفتر کی طرف سے پریس میں شائع کر دیا گیا ہے اس بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ حکومت کے ساتھ ہر ممکن طریق پر عدم تعاون ہمارا پروگرام ہونا چاہئے۔ انہوں نے اس لائحہ عمل کا مقصد یہ بیان کیا ہے کہ ریاست میں مکمل طور پر ذمہ وار حکومت قائم کی جائے۔ اور ریاست کا ہندوستان یونین کے ساتھ الحاق کیا جائے۔ نیز انہوں نے اس بیان میں طلبار اور دیگر عوام سے ستیہ گرہ کرنے کی اپیل بھی کی ہے۔ نیز بیان میں آپ نے اس خط کا ذکر کیا ہے۔ جو آپ نے حال ہی میں نظام دکن کو لکھا تھا۔ جس میں یہ واضح کیا تھا کہ اگر موجودہ حالات بدستور قائم رہے تو ریاست کے مستقبل پر جو خطرناک اثرات ان ... پڑ سکتے ہیں۔ ان کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر ہوگی۔ آپ نے لکھا ہے۔ کہ ستیہ گرہ عدم تشدد کے اصولوں پر کی جائے گی۔ نیز امید ظاہر کی ہے۔ کہ حکومت بھی تشدد استعمال کرنے سے احتراز کرے گی۔ (ا۔پ)

فلسطین کے عربوں اور یہودیوں میں

معاہدہ ہو گیا کہ.....؟

یروشلم ۲۷ جنوری یہاں یہ خبر عام مشہور ہے کہ عربوں اور یہودیوں میں اس امر پر معاہدہ ہو گیا ہے کہ یروشلم میں مسلمانوں۔ عیسائیوں اور یہودیوں کے مقدس مقامات پر کسی قسم کی مار دھاڑ نہیں کی جائیگی اور ان مقامات میں جنگ کی قطعی ممانعت ہوگی۔ آج صرف معمولی قسم کی فائرنگ شہر میں سنائی دی گئی اور یہ آج انسٹھ دنوں کے بعد پہلا روز تھا جو بخیر وعافیت گذرا۔ حیفا کے قریب عرب حملہ آوروں کے حملہ کرنے کی وجہ سے ایک برٹش کارپورل اور ایک یہودی لاری ڈرائیور ہلاک ہوا۔ برٹش پولیس موقع پر پہنچ گئی جہاں عربوں کی طرف سے برابر فائرنگ کی گئی۔ آج فلسطین کے ایک ریلوے جنکشن کے پاس لائن کو کاٹ دیا گیا۔ نیز حیفا میں ایک عرب پولیس سپرنٹنڈنٹ اور انسپکٹر پولیس کو گولی مار کر زخمی کر دیا گیا۔ (رائٹر)

ریاستہائے شملہ ہل پر مشتمل ایک یونین بنا دی جائیگی

شملہ ۲۸ جنوری۔ پیر کے روز ریاست ہائے شملہ ہل کی دستور ساز مجلس کے پہلے اجلاس کی افتتاح کرتے ہوئے سولن میں راجہ درگا سنگھ والی بھگت اسٹیٹ نے اس خیال کا اظہار کیا کہ کیونکہ ریاستہائے شملہ ہل کے راجگان کے لئے اپنی اپنی منفرد حیثیت میں ریاستوں کے نظم ونسق کو چلانا مشکل ہے۔ اسلئے ان کو چاہئے کہ وہ ایک یونین بنا لیں۔ جس میں اپنے اپنے ذرائع آمد وغیرہ کو مجتمع کر لیں تا اجتماعی کوشش کے نتیجے میں نظم ونسق بآسانی چلایا جا سکے۔

کل پچیس ریاستوں میں سے اس اجلاس میں پندرہ ریاستوں کے اکتیس نمائندے شامل ہوئے۔ اور سب نے راجہ درگا سنگھ کی پیش کردہ تجویز سے اتفاق کیا۔ متعدد معاملات پر غور کرنے کے سلسلے میں پانچ سب کمیٹیاں بنائی گئیں۔ جو رعایا کے حقوق اور راجاؤں کے اختیارات مالیات اور دستور وغیرہ کی ترتیب دینے کے بارے میں اپنی اپنی رپورٹ پیش کریں گی۔ (ا۔پ)

یوپی میں کانگریسی کارکن معطل کر دئے گئے

لکھنؤ ۲۸ جنوری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ یوپی کانگریس کمیٹی نے ایک درجن کے قریب کانگریسی کارکنوں کو معطل کر دیا ہے۔ ان کے متعلق شبہ ہے۔ کہ وہ راشٹریہ سیوک سنگھ کی سرگرمیوں میں حصہ لیتے رہے ہیں۔ یوپی کانگریس کمیٹی نے ماتحت کمیٹیوں کو اختیارات دے دئے ہیں۔ کہ وہ ایسے لوگوں کے خلاف کارروائی کریں۔ (ا۔پ)

عرب دستوں کا فلسطین میں داخلہ

بیت المقدس ۲۸ جنوری۔ تقسیم کے خلاف جدوجہد میں شرکت کرنے کے لئے گذشتہ چند دن کے اندر ہزاروں عرب رضاکار فلسطین میں داخل ہو چکے ہیں۔ عرب حلقوں کا بیان ہے کہ آئندہ دو ہفتوں کے اندر اہم تبدیلیاں وقوع پذیر ہوں گی۔ جب عربوں کی جارحانہ پیشقدمی شروع ہوگی تو ہر عرب ملک کے ہزاروں رضاکار اس میں شریک ہونگے۔ شام ولبنان کے رضاکار شمال میں الحیان کی جنگ میں شریک ہوئے عربوں نے پہلی مرتبہ بم بھی استعمال کئے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ رضاکار جنگی سازوسامان سے مسلح ہیں۔ اور کھلی جنگ لڑنے کے لئے آمادہ ہیں

ایک ہفتہ سے کم عرصہ میں ہگانہ کے ۵۰ آدمیوں کی جن میں افسر بھی شامل ہیں۔ ہلاکت یہودیوں کے لئے بڑے دھکے کا باعث ہوئی ہے۔ عبرانی زبان کے اخباروں نے ہگانہ کے کمانڈر پر اس طرح جانیں برباد کرنے کا الزام لگایا ہے۔ اور ذمہ وار لوگوں پر فوجی عدالت میں مقدمہ چلانے کا فیصلہ کیا ہے (اسٹار)

پناہ گزینوں کا سندھ میں منتقل کرنیکا کام شروع ہوگیا

لاہور ۲۸ جنوری۔ مغربی پنجاب کے مختلف کیمپوں میں جو مسلم پناہ گزین پڑے ہوئے ہیں انہیں سندھ میں منتقل کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ آج لائلپور سے ایک گاڑی چار ہزار پناہ گزینوں کو لے کر ڈگری (سندھ) کو روانہ ہو گئی۔ (ا۔پ)

قاہرہ میں جافہ کے دفاع کی گفت وشنید

بیت المقدس ۲۸ جنوری۔ جب عرب منتظمہ علیا کے ممبر رفیق التمیمی قاہرہ پہنچیں گے۔ تو ان کے اور مفتی اعظم کے درمیان جافہ کے دفاع کے موضوع پر گفت وشنید ہوگی۔ سنیچر کے روز رئیس بلدیہ کی طلب کی ہوئی ایک میٹنگ میں جافہ کے زعماء نے جافہ کے دفاع پر غور کیا۔ اس جلسہ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ دفاعی اقدام کی نگرانی کرنے اور اسلحہ کی خریداری کے لئے ایک خصوصی دفاعی کمیٹی قائم کی جائے۔ اس جلسہ میں نئے ٹیکس لگانے کے احکامات پر بھی غور کیا گیا۔ اس موضوع پر صلاح ومشورہ کرنے کے لئے وفود قاہرہ اور دوسرے عرب پایہ تختوں میں بھی جائیں گے۔ (اسٹار)

قاہرہ میں اسلحہ پکڑے گئے

قاہرہ ۲۶ جنوری "الاہرام" رقمطراز ہے کہ جنوبی مصر سے قاہرہ میں داخل ہونے والی ایک موٹر میں بیٹھے ہوئے تین افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اسلحہ اور گولہ بارود دفاع فلسطین کے لئے جمع کئے گئے تھے۔ اخبار مذکور مزید رقمطراز ہے کہ اس سامان کو عرب لیگ سیکرٹریٹ کے سپرد کرنیکا فیصلہ کیا گیا۔ اس وارداتکا تعلق اس واردات سے کچھ نہیں ہے جسمیں ۱۳ نوجوان جو اخوان المسلمین کے ممبر بتائے جاتے ہیں۔ مقیم کی پہاڑیوں میں نشانہ بازی کی مشق کرتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے۔ یہ نوجوان دفاع فلسطین کیواسطے تیاریاں کر رہے تھے (اسٹار)

کشمیر کے متعلق ہندوستانی نمائندے کا غلط پروپیگنڈہ

پشاور ۲۸ جنوری۔ سردار عبدالرحمن سعد ایڈیٹر کشمیر ٹائمز۔ جن کا آزاد کشمیر گورنمنٹ سے گہرا رابطہ ہے ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ یو۔این۔او میں ہندوستانی نمائندہ مسٹر سیتلواد نے مسئلہ کشمیر کو نہایت ہی غلط انداز سے پیش کر کے بین الاقوامی رائے عامہ کو کشمیر کے خلاف کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے جو دلائل پیش کئے اور ان سے جو نتائج اخذ کئے وہ نہایت ہی مضحکہ خیز ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کشمیر میں مسلمانوں کے قتل عام سے مہاراجہ اور اس کی حکومت کو بری قرار دیا ہے۔ اور پھر لطف یہ کہ شیخ عبداللہ کی حکومت کو عوام کی حکومت قرار دیا ہے۔ اس کے مقابلہ میں غیر ملکی غیر جانبدار نامہ نگاروں کی شہادات جنہوں نے اپنی آنکھوں سے مسلمانوں کے قتل عام کو دیکھا اس کے علاوہ خود مسٹر گاندھی اور مسٹر نہرو نے بھی کشمیر میں مسلمانوں پر مظالم کا اعتراف کیا اور ڈوگرہ راج کی مذموم حرکات کی مذمت کی۔ مگر حیرت ہے کہ مسٹر سیتلواد نے غیر معمولی جسارت سے کام لیتے ہوئے دنیا کی آنکھوں میں دھول ڈالنے کی کوشش کی ہے لیکن یاد رہے کہ جس طرح کشمیر کے نوجوانوں نے حریت ضمیر کے لئے سر دھڑ کی بازی لگائی ہے۔ اسی طرح اس جھوٹے پروپیگنڈہ کا بھی قلع قمع کر دیں گے۔ (ا۔پ)

برطانیہ اور ٹرانسجورڈن کے درمیان معاہدہ کی گفت وشنید

لنڈن ۲۸ جنوری۔ برطانیہ اور ٹرانسجورڈن کے درمیان معاہدہ کے متعلق جو بات چیت جاری ہے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے ٹرانسجورڈن کے وزیر اعظم ہوڈا پاشا نے ایک ملاقات میں بتایا ہے۔ کہ اس گفت وشنید کے دوران میں ۱۹۴۶ء کے معاہدہ پر نظر ثانی کی جائے گی

سوموار کو آپ نے برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون سے ملاقات کی تھی۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے۔ آپ نے بتایا کہ بات چیت دوستانہ طریق سے جاری ہے اور اس کی کامیابی کی پوری امید ہے۔ آپ نے معاہدہ کی تفصیلات اور مشترکہ ڈیفنس بورڈ کے موضوع پر بحث کرنے سے انکار کر دیا آج دونوں ملکوں کے نمائندوں کی مزید بات چیت ہوگی مسٹر بیون ان دنوں آرام کرنے کے لئے لنڈن سے باہر گئے ہوئے ہیں۔ انہیں بات چیت کی رفتار سے مطلع کر دیا جائے گا۔ (اسٹار)

روزنامہ الفضل لاہور مورخہ ۱۹ ؍ جنوری ۱۹۴۸ء

کشمیر کی سب سے بڑی سیاسی پارٹی

شیخ عبداللہ نے اپنی تقریر میں جو آپ نے انڈیا لیگ امریکہ کی لیگ کے موقعہ پر کی ہے۔ اس میں کہا ہے۔ کہ ہم پاکستان کی غلامی ہرگز قبول نہیں کریں گے۔ اس تقریر سے صاف عیاں ہو جاتا ہے۔ کہ اگر شیخ عبداللہ کی ریاستی حکومت کے قیام میں کشمیر کا استصواب رائے عمل میں آئے۔ تو عوام کی حقیقی رائے معلوم کرنا کس قدر دشوار ہو گا۔ اس کے لئے پاکستانی وفد نے جس خطرہ کے لاحق ہونے کا اظہار کیا ہے وہ قیاسی نہیں حقیقی ہے۔ شیخ عبداللہ نے اس تقریر سے آئینہ کی طرح واضح کر دیا ہے۔ کہ وہ محض انڈین یونین کا ایجنٹ ہے۔ اس تحریک آزادی کے ساتھ جس پر وہ نازاں ہیں۔ کم از کم اب ان کو کوئی ہمدردی نہیں ہے۔ اور اب وہ ایک ایسی طاقت کا آلہ کار ہیں۔ جو بلا کسی حق کے کشمیر پر بزور بازو اپنا اقتدار قائم کرنا چاہتی ہے۔ اگر شیخ عبداللہ جمہوریت کے قیام کے حامی ہیں۔ اور انڈین یونین بھی ان کی ہمنوا ہے۔ تو کیا آپ کے لئے واجب نہیں کہ وہ کشمیر کا استصواب رائے ایسی فضا میں ہونے دیں۔ جو ہر قسم کے بیرونی دباؤ سے آزاد ہو لیکن حالت یہ ہے کہ انڈین یونین اس بات پر مصر ہے۔ کہ نہ تو ہندوستانی فوج وہاں سے نکالی جائے اور نہ کسی غیر جانبدار ایجنسی کے ماتحت استصواب رائے عمل میں آئے۔ کیا جمہوریت اسی کا نام ہے۔ انڈین یونین اپنے حقوق کی بناء اس الحاق پر رکھتی ہے۔ جو مہاراجہ کی دعوت پر اس نے منظور کیا۔ لیکن شیخ عبداللہ اپنے آپ کو مہاراجہ کی حکومت کا حریف بیان کرتے ہیں۔ کیا یہ ایک بام و دو ہوا کے مصداق نہیں۔ مہاراجہ شیخ عبداللہ کے الفاظ میں شخصی حکومت کا علمبردار ہے۔ انڈین یونین جمہوریت کی حامی ہے۔ کشمیر کا انڈین یونین سے الحاق مہاراجہ کی درخواست پر ہوا ہے۔ اور اس کی درخواست پر انڈین یونین نے اپنی فوج کشمیر میں حملہ آوروں کے استیصال کے لئے بھیجی ہے۔ شیخ عبداللہ کہہ سکتے ہیں کہ میری دعوت پر بھی انڈین یونین کشمیر میں دخل انداز ہوئی ہے۔ شیخ عبداللہ خود مہاراجہ کا دشمن ہے۔ سوال ہے کہ کیا مہاراجہ کی شخصی حکومت اور شیخ عبداللہ کی جمہوریت ایک ہی شے ہے۔ شیخ عبداللہ اگر جمہوریت کے علمبردار تھے۔ اور مہاراجہ کی شخصی حکومت کے دشمن تھے۔ تو وہ پہلے شخص ہونے چاہیئے تھے۔ جو انڈین یونین اور مہاراجہ کی سازباز کے خلاف آواز نکالتے اور اس جمہوریت سوز الحاق کے خلاف بغاوت کرتے۔ لیکن اس کی بجائے انہوں نے دونوں کا آلہ کار بننا پسند کیا۔ اور اپنے آپ کو اس جاہ میں گرا دیا جس میں انڈین یونین اپنے جمہوری اصولوں سے متحرک ہو سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ وہ اب ایسی متضاد باتیں کر رہے ہیں جن کو باہم تطبیق دینا ان کے بس کی بات نہیں۔ کہ شاید امریکہ کے لوگ اس معمہ کو حل کر سکیں ایک طرف تو شیخ عبداللہ صاحب ببانگ بلند یہ پکار رہے ہیں۔ کہ نیشنل کانفرنس کشمیر کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے دوسری طرف انڈین یونین اس بات پر زور دے رہی ہے کہ وہ اپنی فوج کشمیر سے نہیں نکالے گی۔ یہ شیخ صاحب کی تغلیط و تردید کر رہی ہے۔ اگر انڈین یونین کو یقین ہوتا۔ کہ نیشنل کانفرنس کشمیر کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے۔ تو وہ خوشی سے پاکستان کے اس مطالبہ کو مان لیتی۔ کہ کشمیر میں کوئی بیرونی طاقت نہیں رہنی چاہیئے کسی ملک میں سب سے بڑی سیاسی پارٹی وہی ہوتی ہے۔ جس کا زیادہ سے زیادہ وہاں اثر ہوتا ہے۔ ایسی پارٹی کو کسی بیرونی طاقت کی مدد کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر شیخ صاحب کا یہ دعوٰے درست ہے۔ تو ان کو چاہیئے۔ کہ فوراً انڈین یونین سے اپنی فوج نکال لینے کی درخواست کریں۔ اور اس سے صاف کہہ دیں کہ وہ اپنی فوج کشمیر میں رکھنے پر زور دے کر کشمیر کی سب سے بڑی سیاسی پارٹی کی ہتک کر رہی ہے، کیونکہ پاکستان یہ تو نہیں کہتا۔ کہ صرف ہندوستانی فوج کو وہاں سے نکال دیا جائے۔ وہ تو کہتا ہے۔ کہ تمام بیرونی طاقتوں کو نکال دیا جائے۔ اور کشمیر کے عوام کو اپنے ملک کا فیصلہ خود کرنے کا موقعہ دیا جائے اور استصواب رائے کسی ایسی غیر جانبدار ایجنسی کے ماتحت عمل میں لایا جائے۔ جس کو کشمیر کے ساتھ کوئی ذاتی تعلق واسطہ نہ ہو۔ اگر ایسا ہو تو اس سے بڑھ کر کشمیر کی سب سے بڑی سیاسی پارٹی کو اپنا اقتدار جمانے سے کون روک سکتا ہے۔ ایسی فضا تو ایسی جماعت کے لئے بہترین فضا ہونی چاہیئے۔ اور اس کو غنیمت سمجھنا چاہیئے لیکن ہم دیکھ رہے ہیں۔ کہ شیخ صاحب اس کو غنیمت نہیں سمجھتے۔ بلکہ اپنے مفاد کے خلاف سمجھتے ہیں اور ایسی غیر جانبدار فضا کو اپنی سب سے بڑی سیاسی جماعت کے لئے مضر خیال کرتے ہیں۔ ورنہ وہ ضرور انڈین یونین سے کہتے کہ وہ فوراً پاکستان کی شرائط مان لے۔

ہمیں یقین ہے۔ کہ جن لوگوں کو متاثر کرنے کے لئے شیخ عبداللہ نے یہ تقریر کی ہے۔ خاص کر حفاظتی کونسل کے ممبروں پر تو اس کا ضرور الٹا اثر ہو گا۔ اور ہونا چاہیئے۔ آپ نے اس تقریر سے اپنی اور انڈین یونین کی پوزیشن کو پہلے سے بھی زیادہ کمزور کر دیا ہے کیونکہ اتنی بات تو ایک بچہ بھی آسانی سے سمجھ سکتا ہے کہ جس ملک کے عوام ایک بات کے حق میں ہوں۔ اس بات کو قائم کرنے کے لئے کسی بیرونی فوجی قوت کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اشیاء کی درآمد کی پالیسی

پاکستان کے محکمہ تجارت کی طرف سے ایک بیان میں بتایا گیا ہے۔ کہ پاکستان میں درآمد کی پالیسی کو بہت حد تک نرم کر دیا گیا ہے۔ پہلے یہاں متعدد اشیاء کی درآمد ممنوع تھی۔ مگر اب ان میں سے اکثر پر کوئی پابندی نہیں ہو گی کسی ملک کے لئے درآمد اشیاء کا مسئلہ نہایت پیچیدگیاں اپنے اندر رکھتا ہے۔ ایک طرف تو اس بات کی ضرورت ہوتی ہے۔ کہ ملک میں ضروری صنعتی اشیاء ضرورت کے مطابق واجبی قیمت پر دستیاب ہوتی رہیں۔ تاکہ عوام کو دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اور تجارت کا سلسلہ بھی جاری رہے۔ دوسری طرف اس بات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ کہ درآمد اسی مقدار میں ہو جس سے ملکی صنعت کی رفتار ترقی میں خلل نہ پڑے۔ کوئی ملک جو صنعتی طور پر اپنا آپ کفیل بننا چاہتا ہے۔ کبھی درآمد اشیاء کو آزاد نہیں کر سکتا۔ ورنہ مقابلہ کی وجہ سے اس کی صنعتی ترقی کے راستہ میں سخت رکاوٹیں پیدا ہو جائیں گی۔ پاکستان ایک نیا ملک ہے۔ اور غریب بھی ہے۔ ہمارے خیال میں ایسی اشیاء جو ہمارے ملک میں ابھی تیار نہیں ہو سکتیں۔ اور جن کے بغیر گذارہ نہیں ان کی درآمد کی اجازت بھی اس حد تک ہونی چاہیئے جس سے صنعتی ترقی پر برا اثر نہ پڑے۔ لیکن ایسی اشیاء جو ضروریات میں داخل نہیں۔ بلکہ محض تعیش کا سامان ہیں۔ ان کی درآمد تو نہایت ہی محدود کر دینی چاہیئے۔ اس وقت نہ صرف غرباء کو بلکہ امراء کو بھی چاہیئے۔ کہ وہ نہایت کفایت شعاری سے خرچ کریں۔ اور روپیہ جو تعیش کے سامان میں صرف ہوتا ہے۔ وہ قومی کاموں میں صرف کیا جائے۔

جموں ریڈیو کا اعلان

ایک خط سے ہمیں معلوم ہوا ہے۔ کہ ۱۷ ؍ جنوری کی صبح کو جموں ریڈیو سے ایک اعلان کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ سکرٹری جماعت احمدیہ پونچھ نے اعلان کیا ہے کہ اب ریاست میں امن ہے اور مسلمان ریاست میں آ سکتے ہیں۔ واضح ہو کہ جہاں تک ہمیں علم ہے شہر پونچھ میں اس وقت کوئی احمدی موجود نہیں ہے۔ پونچھ میں جماعت احمدیہ کے پریذیڈنٹ بابو عبدالکریم صاحب کو شہید کر دیا گیا تھا۔ جس طرح اُن کی موت واقع ہوئی ہم الفضل میں شائع کر چکے ہیں۔ جموں ریڈیو کا یہ اعلان ہرگز صحیح معلوم نہیں ہوتا۔

سٹرائکیں

خبر ہے۔ کہ بمبئی پورٹ ٹرسٹ کے کارندوں نے دھمکی دی ہے کہ اگر ان کے مطالبات نہ مانے گئے تو وہ بندر کو تباہ کر دیں گے حکومت نے بندر کی حفاظت کے لئے مسلح پولیس کا پہرہ بٹھا دیا ہے گاندھی جی اور ہندوستانی لیڈر اس کے برخلاف آواز اُٹھا رہے ہیں لیکن سوچنا تو یہ ہے کہ کیا حکومت کے روکنے سے یہ بیماری ختم ہو جائیگی ہمارا تو خیال ہے کہ جس روش پر اب دنیا چل رہی ہے یہ مرض بڑھتا ہی جائیگا۔ جس چیز کو کانگرس کبھی مستحسن خیال کرتی تھی اب اُسی چیز کو کانگرس حکومت مذموم سمجھتی ہے۔ مقابلتے ہی رائے بھی بدل گئی ہے صرف الٰہی اصول ہی اٹل ہوتے ہیں۔

پتوں سے جلد اطلاع

مجھے مندرجہ ذیل دوستوں سے ایک ضروری کام ہے یہ دوست جس جگہ ہوں۔ اپنے موجودہ پتوں سے جلدی اطلاع دیں یا اگر کسی اور دوست کو ان کے متعلق علم ہو۔ تو وہ مجھے اور انہیں بھی جلدی اطلاع کر دیں

(۱) بٹالین حوالدار میجر محمد یوسف ۱۵/۵ پنجاب رجمنٹ
(۲) حوالدار میجر فضل دین ۱۵/۱۵ " "
(۳) حوالدار کوارٹر ماسٹر فیروز دین امرتسری ۸/۱۵ پنجاب رجمنٹ (۴) حوالدار چوہدری احمد مسعود ۱۵/۱۵ پنجاب رجمنٹ (۵) نائیک حاکم علی گجراتی ۸/۱۵ پنجاب رجمنٹ (۶) نائیک سراج الدین ۸/۱۵ پنجاب رجمنٹ (۷) جمعدار ولی الحق صاحب ۸/۱۵ پنجاب رجمنٹ

(مرزا مسعود احمد رتن باغ لاہور)

شارٹ ہینڈ جاننے والے یا زود نویس کی ضرورت

نظارت دعوت تبلیغ میں ایک زود نویس یا شارٹ ہینڈ جاننے والے محنتی مخلص کارکن کی ضرورت ہے۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ملفوظات و خطبات قلمبند کر سکے۔

گریڈ ۵۵ - ۳ - ۸۵ ہو گا۔ مہنگائی الاؤنس لاہور الاؤنس مکان کا کرایہ علیحدہ ہو گا۔

(ناظر دعوت و تبلیغ ۸۔ میکلیگن روڈ۔ لاہور)

پتہ مطلوب ہے!

میاں محمد بخش صاحب اور ان کے پسر علی محمد صاحب بی۔ اے ساکن انبالہ شہر محلہ قتل کنڈ کے موجودہ پتہ سے اگر کسی دوست کو علم ہو کہ وہ آج کل کہاں ہیں تو وہ فوراً ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور کو اطلاع دیں۔ اگر میاں محمد بخش صاحب یا علی محمد صاحب خود اس اعلان کو پڑھیں۔ تو وہ بھی اپنے پتہ سے اطلاع دیں:۔

(ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور)

اُمراء و پریذیڈنٹ صاحبان

الفضل میں متعدد بار اعلان کرنے اور فرداً فرداً چٹھیاں بطور یاد دہانی لکھنے کے باوجود آپ کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں آئی کہ آیا آپ مزید بستر اور کپڑے مرکز کے پناہ گزینوں کے لئے جمع کر رہے ہیں یا نہیں سردی کا موسم ختم ہو رہا ہے یہاں سینکڑوں احمدی بغیر بستر کے اس جاڑے میں راتیں کاٹ رہے ہیں۔ مگر افسوس کہ ہماری بار بار کی اپیل کا آپ پر ذرا بھی اثر نہیں ہوا کیا میں اُمید رکھوں کہ اب بھی ہماری گذارش پر عمل فرما کر اپنے احمدی بھائیوں کو سردی کی تکالیف سے بچانے کے لئے جلد از جلد بستر بھجوائیں گے

(افسر انچارج سپلائی پارچات و بستر رتن باغ لاہور)

ولادت: اقبال احمد خان ایاز واقف زندگی کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا کیا ہے۔ احباب درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

اقبال احمد خان ایاز واقف زندگی منتظم تقسیم پارچات و بستر رتن باغ لاہور

عُلماءِ اسلام کا شُغل تکفیر

از مکرم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل

روزنامہ مغربی پاکستان اور سہ روزہ آزاد نے میلاد النبی کی تقریب پر خاص نمبر نکالے ہیں جن میں مفید اور محققانہ مضامین بھی ہیں۔ مگر اس کے ساتھ بعض مضمون نگاروں نے حضرت سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے محامد کی بجائے سلسلہ احمدیہ کے واجب الاحترام بانی علیہ السلام کو سخت سست کہنے پر ہی اکتفا کیا ہے چنانچہ اخبار مغربی پاکستان میں حضرت امام ہمام علیہ السلام کو اُس نبوت و رسالت کا مدعی قرار دے کر جس کا وہ ہمیشہ انکار فرماتے رہے (نعوذ باللہ) دجال و کذاب ٹھہرایا ہے۔ اور اخیر میں آپ ہی کے یہ دو شعر نقل کرکے

(۱) ختم شد بر نفس پاکش ہر کمال
ہست او خیر الرسل خیر الانام

(۲) لاجرم شد ختم ہر پیغمبرے
ہر نبوت را بروشد اختتام

اپنے تمام نوشتہ پر لکیر پھیر دی ہے اور بتادیا ہے غلط بیانی کا مرتکب کون ہے ؎

زلیخا نے کیا خود پاک دامن ماہ کنعان کا

۲

دوسرا مضمون آزاد میں جناب اسلم جیراجپوری کا ہے جن سے باعتبار ان کے علم و فضل اور اہلحدیث کے مشہور خاندان کا فرد ہونے کے بہتر امید وابستہ تھی۔ مگر ؏

خود غلط بود آنچہ من پنداشتم

بہرحال آپ نے بھی اخیر میں اہل سنت والجماعت کے متفقہ و مسلمہ عقائد پر ہاتھ صاف کیا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے۔

"رہا مجدد کا عقیدہ ...... تو اس عقیدے کو قرآنی تعلیم سے کوئی تعلق نہیں ایک روایت بیان کی جاتی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ہر صدی کے سر پر اس اُمت میں ایک مجدد پیدا کرتا ہے۔ جو اس کے دین کی تجدید کرتا ہے۔ لیکن یہ روایت حقیقت میں اس وقت کے مسلمانوں کی ذہنیت کا اظہار کرتی ہے۔ جبکہ پہلی صدی کے خاتمہ پر حضرت عمر بن عبدالعزیز خلیفہ ہو گئے تھے × × × × ورنہ دین اللہ کے مقرر کئے ہوئے۔ ان اٹل اور پختہ اصولوں کا نام ہے۔ جو مطلقاً تجدد پذیر نہیں نہ ان کیلئے مجدد کی ضرورت ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ قرآن نے مجدد کے عقیدے کی تلقین نہیں کی۔ یہی کیفیت مہدی موعود کے عقیدے کی ہے۔ اس کا بھی قرآن کے کسی حرف سے ثبوت نہیں دیا جاسکتا۔ یہ تو محض مایوسی کی حالت کا عقیدہ ہے۔ جس کو اہل بیت (حضرت علی) کی اولاد نے سلطنت سے محروم و ناامید ہو جانے کے بعد ڈھارس بندھائے رکھنے کے لئے قائم کیا تھا × × × حاصل یہ ہے کہ خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی قسم کی نبوت یا مجددیت یا مہدویت کا عقیدہ کسی شخص کی بابت رکھنا شخصیت پرستی ہے۔ جس سے قرآن و اسلام کو کوئی تعلق نہیں۔"

لیجئے! مولانا نے تو جھگڑا ہی ختم کر دیا۔ چنداں صیقل زدند کہ آئینہ نہ ماند۔ جو لوگ آپ کے مضمون کو بطور سند پیش کریں گے۔ ان کے لئے مندرجہ بالا سطور حجت ملزمہ ہیں۔ گویا حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمۃ اور سرہند کے مجدد الف ثانی رح کا دعویٰ مجددیت بھی باطل ہے۔

شادم کہ از رقیباں دامن کشاں گذشتی
گو مشت خاک ما ہم برباد رفتہ باشد

الاکمل عفا اللہ عنہ

حقیقی احمدیوں سے خدا تعالےٰ کا وعدہ

از جناب صوفی محمد رفیع صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سکھر (سندھ)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے سالانہ جلسہ ۱۸۹۷ء کے موقعہ پر ۲۸ دسمبر کو دوسری تقریر کے دوران میں فرمایا:

"اللہ تعالےٰ نے قرآن میں فرمایا ہے وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ یہ تسلی بخش وعدہ ناصرت میں پیدا ہونے والے ابن مریم سے ہوا تھا۔ مگر میں تمہیں بشارت دیتا ہوں۔ کہ یسوع مسیح کے نام سے آنے والے ابن مریم کو بھی اللہ تعالےٰ نے انہیں الفاظ میں مخاطب کرکے بشارت دی ہے۔ اب آپ سوچ لیں۔ کہ جو میرے ساتھ تعلق رکھ کر اس وعدہ عظیم اور بشارت عظیم میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ کیا وہ وہ لوگ ہو سکتے ہیں جو امارہ کے درجہ میں پڑے ہوئے فسق و فجور کی راہوں پر کاربند ہیں؟ نہیں ہرگز نہیں۔ جو اللہ تعالےٰ کے اس وعدہ کی سچی قدر کرتے ہیں اور میری باتوں کو قصّہ کہانی نہیں جانتے۔ تو یاد رکھو۔ اور دل سے سن لو۔ میں پھر ایک بار ان لوگوں کو مخاطب کرکے کہتا ہوں۔ جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور وہ تعلق کوئی عام تعلق نہیں۔ بلکہ بہت زبردست تعلق ہے۔ کہ جس کا اثر نہ صرف میری ذات تک بلکہ اس ہستی تک پہنچتا ہے۔ جس نے مجھے بھیجا اس برگزیدہ انسان کامل کی ذات تک پہنچایا ہے۔ جو دنیا میں صداقت اور راستی کی روح لے کر آیا۔ میں تو یہ کہتا ہوں۔ کہ اگر ان باتوں کا اثر میری ہی ذات تک پہنچتا تو مجھے کچھ بھی اندیشہ اور فکر نہ تھا۔ اور نہ ان کی پرواہ تھی۔ مگر اس پر بس نہیں ہوتی۔ اس کا اثر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خود خدا تعالیٰ کی برگزیدہ ذات تک پہنچ جاتا ہے پس ایسی صورت اور حالت میں تم خوب دھیان دیکر سن رکھو۔ کہ اگر اس بشارت سے حصّہ لینا چاہتے ہو۔ اور اُس کے مصداق ہونے کی آرزو رکھتے ہو۔ اور اتنی بڑی کامیابی (کہ قیامت تک مکفرین پر غالب رہوگے) کی سچی پیاس تمہارے اندر ہے تو پھر اتنا ہی میں کہتا ہوں۔ کہ یہ کامیابی اس وقت تک حاصل نہ ہوگی۔ جب تک لوامہ کے درجہ سے گذر کر مطمئنہ کے مینار تک نہ پہنچ جاؤ۔

اس سے زیادہ اور میں کچھ نہیں کہتا۔ کہ تم لوگ ایک ایسے شخص کے ساتھ پیوند رکھتے ہو۔ جو مامور من اللہ ہے۔ پس اُس کی باتوں کو دل کے کانوں سے سنو۔ اور اس پر عمل کرنے کے لئے ہمہ تن تیار ہو جاؤ۔ تاکہ ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ جو اقرار کے بعد انکار کی نجاست میں گر کر ابدی عذاب خرید لیتے ہیں۔"

حضور فرماتے ہیں۔ کہ

"نفس مطمئنہ کی حالت میں انسان کا ملکہ حسنات اور خیرات ہو جاتا ہے۔ وہ دنیا دار اور ماسوائے اللہ سے بکلی انقطاع کر لیتا ہے۔ وہ دنیا میں چلتا پھرتا اور دنیا والوں سے ملتا جلتا ہے۔ لیکن حقیقت میں وہ یہاں نہیں ہوتا۔ جہاں وہ ہوتا ہے وہ دنیا اور ہی ہوتی ہے۔ وہاں کا آسمان اور زمین اور ہوتی ہے۔"

اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ کہ ہم ایسے ہی بنیں۔ اور ایسے ہی ثابت قدم ہوں۔ آمین ثم آمین۔

احباب اپنی جائدادوں کا نقصان فوراً رجسٹر کرائیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے آف قادیان حال رتن باغ لاہور

اس سے پہلے بھی کئی دفعہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ جن احمدی دوستوں کی جائیدادوں کا نقصان صوبہ مشرقی پنجاب یا صوبہ دہلی میں ہوا ہے۔ انہیں چاہیئے۔ کہ بہت جلد اپنے نقصان کی تفصیل درج کرکے اور پوری پوری قیمت لگا کر لاہور کے محکمہ متعلقہ میں رجسٹر کرا دیں۔ مگر ابھی تک بہت کم دوستوں نے اسطرف توجہ کی ہے۔ لہذا یہ اعلان دوبارہ کیا جاتا ہے۔ کہ اپنے نقصان کو جلد سے جلد رجسٹر کرا دیا جائے گورنمنٹ کی طرف سے اس غرض کے لئے فارمیں چھپی ہوئی ہیں۔ جو دفتر نظارت امور عامہ جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور سے بھی مل سکتی ہیں۔ لیکن اگر مجبوری کی صورت میں فارم نہ ملے۔ تو بغیر فارم کے ہی ایک درخواست میں الگ الگ پیرے بنا کر اپنی ضائع شدہ جائیداد کی نوعیت اور مالیت درج کر دی جائے۔ جائیداد میں جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ ہر دو علیحدہ علیحدہ دکھانی چاہئیں۔ اور جائیداد منقولہ (زمین مکان اور دکان وغیرہ) کا جائے وقوع بھی درج کرنا چاہیئے قادیان سے آئے ہوئے دوست بھی اس طرف فوری توجہ دیں۔ محکمہ متعلقہ کا پتہ یہ ہے:-

رجسٹرار آف کلیمز ۳ ٹمپل روڈ۔ لاہور

ریکارڈ کی غرض سے نظارت امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور کو بھی درخواست کی نقل بھجوا دی جائے۔

احباب جماعت احمدیہ فیروزپور شہر کیلئے

سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ فیروزپور شہر کی طرف سے ۲۸ نومبر ۱۹۴۷ء کو اعلان ہوا تھا۔ کہ جن احباب نے انہیں یا کسی محصل کو یکم لغایت ۱۸ اگست ۱۹۴۷ء کسی قسم کا چندہ دیا ہو تو وہ اُسکی تفصیل سے انہیں آگاہ کریں اس ضمن میں صرف ایک دوست نے اپنے چندہ کی تفصیل دی ہے۔ اسلئے اب پھر بذریعہ اعلان ہذا توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ اگر ایسے دوستوں نے ۱۵ فروری ۱۹۴۸ء تک نظارت ہذا کو تفصیل چندہ سے اطلاع نہ دی تو بقیہ رقم مد چندہ عام جمع کرا دی جائے گی۔

(نظارت بیت المال)

تلاش گمشدگان

(۱) میرا بھتیجہ مسمی غلام رسول ولد جھنگا عمر قریباً ۱۱ سال ساکن منصور وال ریاست کپورتھلہ قافلہ کے ساتھ گم ہے اس کا شیخوپورہ تک پہنچنے کا پتہ چلتا ہے۔ دوست کوشش سے پتہ لیکر مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرمائیں۔
خاکسار خیرالدین احمدی ٹیچر مڈل سکول گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ ڈاکخانہ خاص

(۲) عزیز بشیر احمد (احمدی) ولد نور محمد نمبردار موضع فتح گڑھ چوڑیاں ضلع گورداسپور کے قریباً سب عزیز رشتہ دار مارے گئے ہیں اور عزیز کا مجھے کچھ پتہ نہیں کہ آجکل وہ کہاں ہے۔ اگر کسی کو علم ہو۔ تو اطلاع دیں۔

محمد اسماعیل شیلہ ماسٹر مشن روڈ کوئٹہ

مشرقی پنجاب کے ظالم غیر مسلموں کا انجام

از مکرم جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے

اللہ تعالیٰ قرآن شریف کے متعلق فرماتا ہے کہ یہ تبیاناً لکل شئی ہے۔ یعنی اس میں ہر چیز وضاحت سے بیان کی گئی ہے۔ اس کا یہ مطلب تو ہو نہیں سکتا۔ کہ اسمیں اقلیدس کی شکلیں درج ہیں۔ یا الجبرا کی بائی نومیل تھیورم اور کیلکیولس سے بحث ہے۔ مگر اس کا یہ مطلب ضرور ہے۔ کہ مقدس کتاب میں سچے مذہب کے اصول مکمل طور پر موجود ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کو ماننے والوں اور کفار کا حال پورا بھی اسمیں درج ہے۔

مشرقی پنجاب میں گذشتہ چار پانچ ماہ میں جو سلوک مسلمانوں کے ساتھ روا رکھا گیا ہے۔ اسکی مثال دنیا کی تاریخ میں باعتبار اسکی کیفیت اور کمیت کے شاید ہی کسی جگہ نظر آئے۔ اور یہ مظالم ان پر محض اور محض اس وجہ سے توڑے گئے ہیں۔ کہ وہ اپنے آپکو مسلمان کہتے ہیں۔ سپین میں مسلمانوں کی حکومت تھی۔ اسلئے عیسائی حکومتوں نے ملکر اس کو شکست دی۔ اور مسلمانوں کو تباہ و برباد کرکے وہاں سے نکال دیا۔ لیکن مشرقی پنجاب میں مسلمانوں کی کوئی حکومت نہ تھی۔ مگر پھر بھی لاکھوں مسلمان سخت بے رحمی سے مارے گئے۔ یا آگ سے جلا دئے گئے۔ ہزاروں عورتوں کی علانیہ عصمت دری کی گئی۔ اور معصوم بچوں کو نیزوں میں اٹھا اٹھا کر پاکستان زندہ باد کا نعرہ لگا کر ان کی ماؤں کے سامنے برچھوں اور نیزوں کے ساتھ نہایت سفاکی سے شہید کر دیا گیا۔ مال اور جائیداد کا جو نقصان آگ سے جلا کر کیا گیا۔ اس کا اندازہ بھی نہیں لگایا جاسکتا غرض لاکھوں کی تعداد اپنے گھروں سے بے گھر ہوگئی اور یہ سب کچھ اسلئے اور محض اسلئے ہوا کہ وہ اپنے آپ کو مسلمان کہتے تھے۔ سوا اس کے ان کا نہ کوئی قصور تھا۔ اور نہ ان پر کوئی الزام۔ میرے نزدیک یہ خونچکاں داستان اس نوعیت کی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے کلام میں اس کا کسی نہ کسی رنگ میں ذکر ضرور ہونا چاہیئے۔ اور ایسے ظالموں کی پاداش کا حال بھی ہمیں اس جگہ ہی دیکھنا چاہیئے۔ کیونکہ وہی عالم الغیب ہے۔ اور قرآن کریم کو اس نے ہمیشہ ہمیش کے لئے اپنی آخری ہدایت بنا کر بھیجا ہے۔

ایک مسلمان کا اس وقت ایک ہی جرم اور سب سے بڑا جرم ایمان باللہ العزیز قرار دیا گیا ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھ کر جب ہم قرآن کریم کا مطالعہ کرتے ہیں۔ تو ہمیں ایک مقام ایسا نظر آتا ہے۔ جو واضح طور پر موجودہ واقعات کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔

اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ (البروج) خندقوں والے ہلاک ہوئے یعنی (خندقوں میں آگ بھڑکانے والے) جسمیں (خوب) ایندھن (جھونکا گیا) تھا جب وہ اس (آگ) پر (دھرنا مارکر) بیٹھے ہوئے تھے اور وہ مومنوں سے جو کچھ (معاملہ) کر رہے تھے۔ آنکھیں کھولے کر رہے تھے۔ اور وہ ان سے صرف اسلئے دشمنی کرتے تھے کہ وہ غالب اور سب تعریفوں کے مالک اللہ پر کیوں ایمان لائے۔ وہ (اللہ) جس کے قبضہ میں آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ اور (یہ نہیں سوچتے کہ اللہ ہر چیز (کے احوال سے) واقف ہے۔

سکھوں نے مشرقی پنجاب میں کثرت سے گڑھے کھودے کچھ تو راستوں میں کہ مسلمان بھاگ نہ سکیں اور وہاں یہ لوگ بیٹھے رہتے۔ کہ جو بھاگیں ان کو قتل کر دیتے اور کچھ دوسرے گڑھے کہ لوگوں کو مار کر اُن میں پھینک دیں۔ اور آگ لگا دیں۔ ریاست پٹیالہ میں تو سنا ہے۔ کہ تیل ڈال کر مسلمانوں کی لاشوں کے ڈھیروں کو آگ لگا دیتے تھے۔ پھر مکانوں کو اتنی آگ لگائی گئی جس کی کوئی حد نہیں۔ میں جب پنڈت نہرو صاحب کو ۱۷ راگست عید کے دن امرتسر ملنے آیا۔ تو آتے جاتے جگہ بہ جگہ ہوائی جہاز میں آگ کے شعلے اور دھواں ہی دھواں دیکھا مسلمانوں اور ان کے املاک کو آگ سے تباہ کیا جارہا تھا۔ اور یہ واقعات ایک دو جگہ نہیں بلکہ ہر شہر اور ہر گاؤں میں لمبے عرصہ تک اسی طرح ہوتے رہے۔ جس سے صاف واضح ہے۔ کہ یہ کاروائی جیسا کہ ھم علی ما یفعلون بالمومنین شھود سے ظاہر ہے۔ باقاعدہ آنکھیں کھولے کی جارہی تھی۔ اور منظم سازش سے کی گئی تھیں۔ اور جیسا کہ اذ ھم علیھا قعود سے ظاہر ہے۔ کہ مسلمانوں کو دُکھ دینے میں دُشمن مزا اٹھاتے تھے۔ اسمیں کیا شک ہے۔ کہ سکھوں نے خوب مزہ لے لے کر ظلم و ستم کیا اور جیسا کہ صاف لفظوں میں ان آیات میں بیان کیا گیا ہے صرف اسلئے یہ مظالم توڑے گئے۔ کہ یہ لوگ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں۔ پس میرے نزدیک ان آیات میں مشرقی پنجاب کے واقعات کی ایک تصویر کھچی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ مفسرین نے جو پہلے معنے بیان کئے ہیں۔ وہ غلط ہیں۔ بلکہ یہ بھی ممکن ہے کہ آئندہ کے واقعات ان آیات کی تفسیر کو کسی اور رنگ میں اور بھی زیادہ روشن کردیں۔ قرآن کریم کے کئی بطن ہیں۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ مشرقی پنجاب کے واقعات کی طرف ان آیات میں اشارہ ضرور ہے۔ اور الفاظ بہت واضح ہیں۔

یہ تو یقینی بات ہے۔ کہ سورہ البروج میں ہمارے زمانہ کا ہی ذکر ہے۔ عربی زبان میں بعض جگہ ماضی کا صیغہ بولا جاتا ہے۔ اور مراد اس سے مستقبل ہوتا ہے اوپر کی آیات کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۱۹۲۵ء میں تحریر فرمایا تھا کہ "ان آیات میں اس مخالفت کی شدت کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ جو احمدیت کی آئندہ زمانے میں ہونی الہی ہے" چونکہ قادیان پر اس مخالفت کی شدت کا سب سے زیادہ اثر پڑا ہے۔ دوسرے لوگوں کے تو گھر گئے مگر ہمارے گھروں کے علاوہ مال اور جان پیارا ہمارا مقدس مرکز بھی اس وقت ہمارے پاس نہیں ہے۔ اور نہ ہم وہاں جا سکتے ہیں۔ اسلئے حضور کی یہ تفسیر گویا ایک پیشگوئی تھی جو پوری ہو رہی ہے۔ لیکن میں اس حصہ مضمون کے متعلق زیادہ نہیں کہنا چاہتا۔ کیونکہ مجھے یہاں اس ظلم عظیم کی پاداش کا کچھ ذکر کرنا ہے۔ جو قرآن کریم میں بیان کی گئی ہے۔

ایک بات کا تو اللہ تعالےٰ نے نہایت لطیف رنگ میں ان ہی آیات میں فیصلہ فرما دیا ہے۔ یعنی اس خدا پر ایمان لانے کی وجہ سے مسلمانوں پر یہ مظالم توڑے گئے ہیں۔ جسکے قبضہ میں آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ مشرقی پنجاب تو الگ رہا۔ سارے آسمانوں اور کل روئے زمین کی بادشاہت خُدا کے قبضہ میں ہے جس کو چاہے دے دے پس ایسے سکھوں اور ہندوؤں کی حکومت نہیں رہ سکتی۔ خواہ وہ کتنا ہی زور لگا دیں آگے چل کر فرمایا:۔ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ یعنی جن لوگوں نے مسلمانوں کے دلوں اور جسموں کو دُکھ دیا۔ اور جلایا اُن کو بھی دونو قسم کا عذاب ہوگا۔ ظاہری بھی اور باطنی بھی پھر فرمایا اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ۔ خدا کی گرفت سخت ہوگی۔ آگے چل کر اور وضاحت فرمائی اور فرمایا هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ۔ کیا دُشمنانِ صداقت کے لشکروں کی خبر نہیں ملی۔ یعنی فرعون اور ثمود کے لشکروں کی۔ مطلب یہ کہ یہ کوئی چھپی ہوئی بات نہیں۔ کہ ہم نے ان دشمنوں سے کیا کیا تھا:۔

مشرقی پنجاب کے سؤر کھانے اور شراب پی کر بدمست ہونے والے درندے اور سود خور بنئے اپنے مال و دولت اپنے ساز و سامان اور اپنے لشکروں کا گھمنڈ کرتے ہیں۔ مگر یہ یاد رکھیں کہ ان کا انجام وہی ہوگا۔ جو فرعون اور ثمود کے لشکروں کا اُن سے پہلے ہو چکا ہے۔ فرعون اور ثمود دونو اپنی سرکشی میں حد سے بڑھ گئے تھے۔ فرعون کے متعلق فرمایا اِنَّهٗ طَغٰى اور ثمود کے متعلق فرمایا:۔ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ اور دوسری جگہ فرمایا كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَاۤ۔ مشرقی پنجاب کے غیر مسلم بھی اپنے مظالم میں حد سے بڑھ گئے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے صرف شیعہ سُنی۔ مقلد۔ غیر مقلد۔ لیگی اور احراری مسلمانوں کو ہی انتہائی سفاکی کا شکار نہیں بنایا۔ بلکہ انھوں نے احمدیہ جماعت کو بھی نہیں چھوڑا۔ حالانکہ وہ کسی سیاسی لیگ میں شامل نہ تھی۔ اور ایک خالص مذہبی جماعت ہے جس کا سب سے بڑا شغل خدمتِ دین ہے۔ قادیان امن کا ایک گہوارہ تھی ایک ناقۃ اللہ تھی۔ چاہیئے تھا۔ کہ اسے چھوڑ دیا جاتا تا وہاں سے مبلغ تیار ہوکر دنیا میں چاروں طرف جاتے تھے۔ تا سب کو صلح اور آشتی کا پیغام دیں۔ عداوت بغاوت اور فساد کو دُنیا سے دُور کریں۔ اور بنی نوع انسان کو خدا کے قریب اور ایک دوسرے کے قریب کردیں سکھوں کو وہ یہ کہتے تھے۔ کہ باوا نانک ایک خدا تعالیٰ کا پیارا بزرگ تھا۔ ہندوؤں کے رشی رام چندر اور کرشن کو وہ خدا کا رسول جانتے تھے۔ اور ہر سال ان کی خوبیاں ان کو سنواتے تھے سیاسی لحاظ سے احمدیہ جماعت نے نصف صدی سے اپنا یہ مسلک مقرر کر رکھا ہے۔ کہ وہ جہاں بھی ہوں۔ ... کے فرمانبردار اور پُر امن شہری بنکر رہینگے۔ انڈین حکومت ہندوستان سے کہہ دیا گیا تھا۔ کہ ہندوستان کے احمدی ... وفادار رعایا ہونگے۔ اور سارے مُلک میں احمدیوں نے کسی ایک ہندو یا سکھ کو کہیں نہیں مارا۔ قادیان ایسی مثالیں بے شک موجود ہیں۔ کہ انہوں نے ہندو اور سکھوں کو پناہ دی مگر آہ وہ مقدس بستی جسمیں وحدہٗ لاشریک کی پرستش ہوتی تھی۔ جہاں اُس کا کلام اس زمانہ میں نازل ہوا۔ وہ تہذیب اور شرافت کا گہوارہ وہ جو خُدا کی محبت سے ہرائی تھی۔ (اور جس مقدس سردار کو وزیر اعظم مشرقی پنجاب مبارک کا خط لکھ رہے تھے۔ جیسا کہ انہوں نے خود بمبئی کے ہوائی اڈے میں کہا تھا) سکھ درندوں کی ناپاک بُرد سے محفوظ نہ رہ سکی۔ اور وہاں کے بہادر اور مخلص مومن اپنے خون سے اسلامی تعلیم کی عظمت کی شہادت دے گئے۔ حکومت کا مقابلہ انہوں نے نہ کرنا تھا اور نہ کیا۔ کیا ایسے لوگوں کو مارنا حد سے تجاوز نہیں کیا ظلم اور طغوی نہیں۔ اب تو دنیا اُسکی گواہ بن چکی ہے کو انکار کر سکتا ہے۔ خدا بیشک غضب میں دھیما ہے توبہ کا دروازہ ہر وقت کھلا ہے جیسا کہ اس سورۃ میں خدا تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا لیکن وہ ... جس نے فرعون کو غرق کیا۔ وہ اب بھی زندہ ہے ... نہیں ہو گیا۔ اور وہ خدا جس نے ثمود کا دنیا سے نام و نشان مٹا دیا۔ وہ واقعی ایک زندہ خدا ہے۔ اور یقیناً اس کی گرفت سخت ہے۔

ثمود کے انجام کیلئے قرآن شریف میں مختلف الفاظ آئے ہیں۔ سورہ ہود اور سورہ قمر میں صیحۃ کا لفظ ہے۔ سورہ اعراف میں رجفۃ سورہ شعراء میں خالی عذاب کا لفظ ہے۔ سورہ نمل میں ہے۔ کہ ہم نے ان کو بالکل ہلاک کر دیا۔ اور ذاریات میں صاعقہ استعمال کیا گیا ہے۔ اور سورہ ضحٰی میں دمدم علیھم ہے۔ صیحۃ کے معنی عربی زبان میں الصوت الشدید یعنی سخت آواز کے ہیں۔ اور اچانک حملہ کے بھی ہیں۔ اس کا مطلب ہوا۔ کہ کسی اچانک حملہ کے ذریعہ وہ تباہ ہونگے۔ اور اس حملہ میں سخت آواز ہوگی۔ آجکل جنگ میں بمباری کے وقت سخت آواز ہوتی ہے۔ اور ویسے بھی بندوق توپ کی آواز سخت ہی ہوتی ہے انکے متعلق جثمین کا لفظ بھی آیا ہے کہ وہ زمین پر منہ کے بل گر گئے۔ صاعقہ بجلی کو کہتے ہیں اور عذاب کو بھی اور ... محض عذاب کو بھی کہتے ہیں رجفہ کے معنے زلزلہ کے ہیں زلزلہ بھی عذاب ہے اور ہلاکت کا ذریعہ ہے۔ فرعون کے متعلق صاف ذکر ہے کہ اسے غرق کیا گیا تھا۔ اور یہ عجیب بات ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو موجودہ دشمنانِ اسلام کے متعلق صاف یہ الہام ہوا تھا اغرقنا ھم اور اس الہام کے چند دن بعد واقعی عملاً مشرقی پنجاب میں شدید سیلاب آیا اور لاکھوں گاؤں اور جانوں کا نقصان ہوا۔ فروز پور کے متعلق تو کہتے ہیں۔ کہ ... مکانات کا بالکل تباہ ہو گیا ہے۔

دیہاتی مبلغین

مندرجہ ذیل دیہاتی مبلغین دس ستمبر ۱۹۴۸ء کو لاہور پہنچ کر دفتر ہذا میں رپورٹ کریں۔ اور بستر ہمراہ لائیں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ دفتر جودھامل بلڈنگ رتن باغ لاہور)

مولوی رحیم بخش صاحب جوڑہ۔ مولوی الطاف خان صاحب شمس آباد مولوی علی صاحب دوالمیال۔ مولوی محمد صدیق صاحب جبینیال۔ مولوی غلام حید صاحب مد و ہلووال۔ چوہدری محمد احمد صاحب چونڈہ۔ مولوی محمد عالم صاحب فتح پور مغوال۔ خورشید احمد صاحب شیخوپورہ۔ حکیم علی محمد صاحب پیر کی داد الہ۔ مولوی بشیر محمد صاحب ہجو نادو۔ مولوی عبد الرحمن صاحب انبیا لوالہ۔ مولوی شریف احمد صاحب کرتو۔ سید مہتاب شاہ صاحب کوٹ مومن۔ محمد حنیف صاحب۔ سید محمد امین شاہ صاحب۔ بد وملہی صاحب دوڑہ۔ مولوی عبد اللہ صاحب صدر گھوگھیرہ۔ مرزا محمد حسین صاحب ضلع جہلم۔

متعلمین دیہاتی مبلغین کلاس کے متعلق ضروری اعلان

متعلمین دیہاتی مبلغین کلاس نے قادیان سے بطور رخصت سے گھر آگئے تھے لیکن فسادات کی وجہ سے واپس قادیان نہیں گئے۔ نہ ہی اب تک دفتر ہذا میں حاضر ہوئے نہ ہی دفتر کو ان کے متعلق کوئی اطلاع موصول ہوئی۔ اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں تو فوراً دفتر دعوت و تبلیغ ۸ میکلیگن روڈ لاہور میں حاضر ہوں۔ اگر ان کا کوئی واقف اس اعلان کو پڑھے تو دفتر ہذا کو ان کے پتہ سے اطلاع دے۔

(۱) عبد الرحمن صاحب ولد محمد عبد اللہ صاحب سکنہ کندہ دان ضلع ریاسی (۲) ... صاحب ولد محمد سلطان صاحب ... ضلع ریاسی (۳) محمد ... خان صاحب ولد ... عبد الغفور صاحب (۵) دین محمد صاحب ولد ... صاحب ولد ... خان صاحب سکنہ ... ضلع مردان (۷) ... صاحب ولد میاں اللہ دتا صاحب ... قادیان (۸) محمد ابراہیم صاحب ولد غلام حید صاحب سکنہ سید کے ننگوبے ضلع سیالکوٹ (۹) محمد اسمٰعیل صاحب ولد اللہ بخش صاحب سکنہ چک ... (۱۰) چوہدری ... شیر محمد صاحب سکنہ تلونڈی ضلع گورداسپور۔

---

(۲) مندرجہ ذیل متعلمین دیہاتی مبلغین کلاس مختلف کنوں سے بیرون قادیان سے بلا اجازت بھاگ آئے تھے اور اب تک غیر حاضر ہیں۔ ان کو بذریعہ اعلان ہذا اطلاع کی جاتی ہے۔ کہ وہ فوراً دفتر دعوت و تبلیغ ۸ میکلیگن روڈ کلاس میں حاضر ہوں۔ ورنہ ان کے خلاف تعزیری کارروائی کی جائے گی۔

(۱) ... صاحب ولد قمر الدین صاحب سکنہ ... ہیسر (۲) محبوب احمد صاحب (۳) مبارک الہ صاحب ولد میاں اللہ رکھا صاحب سکنہ قادیان ... دار رحمت (۴) محمد صدیق صاحب ولد ... صاحب سکنہ بھونیوال ضلع لدھیانہ (۵) ... صاحب سکنہ چک ... ج ب ۲ لائلپور

---

(۵) محمد الدین صاحب ولد امام الدین صاحب سکنہ قلعہ ٹیک سنگھ ضلع گورداسپور۔

(ناظر دعوت و تبلیغ ۸ میکلیگن روڈ۔ لاہور)

مفت کا ثواب!

بارہا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز احباب جماعت کو اس بارہ میں توجہ دلا چکے ہیں۔ کہ وہ اپنا روپیہ بجائے دوسرے بنکوں میں رکھانے کے صیغہ امانت صدر انجمن کے پاس رکھوائیں۔ گو کافی احباب حضور کے اس ارشاد کی تعمیل کر رہے ہیں۔ لیکن ابھی کثیر تعداد ایسے دوستوں کی ہے جو آسانی اپنا روپیہ صیغہ امانت صدر انجمن میں رکھوا سکتے ہیں۔

آج کل بنکوں میں روپیہ جمع کرانے اور پھر برآمد کروانے میں بہت دقتیں ہیں۔ پھر وہ اس کی اُجرت بھی لیتے ہیں۔ لیکن بوقت ضرورت روپیہ واپس کرنے کی جو سہولتیں یہاں ہیں۔ وہ کسی اور جگہ بہت کم ہیں پھر حضرت امام وقت کے ارشاد کی بھی تعمیل ہو جاتی ہے۔

اس لئے احباب کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنا روپیہ صیغہ امانت۔ دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ۔ جودھامل بلڈنگ لاہور میں جمع کرائیں۔ جو احباب لاہور سے باہر ہیں۔ وہ بذریعہ ڈاک روپیہ بھجوا سکتے ہیں۔ اور ان کو رقم کے مطالبہ پر بذریعہ ڈاک رقم بھجوائی جائے گی روپیہ واپس منگاتے وقت ڈاک کا خرچ دفتر ادا کرے گا۔ اس لئے اس مفت کے ثواب کو خواہ مخواہ ضائع نہ کرنا چاہیئے۔ (نظارت بیت المال)

نادر موقعہ

چنیوٹ جسے عارضی طور پر احمدیت کا مرکز بننے کا فخر حاصل ہوا ہے۔ اس میں ایک ماہر دندان ساز کے لئے پریکٹس کا نادر موقعہ ہے۔ یہاں پر دندان ساز کوئی نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے مقامی لوگ و مہاجرین اس کی بہت ضرورت محسوس کر رہے ہیں۔ جو دوست اس کام کی مہارت رکھتے ہیں۔ وہ اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھا کر "ہم خرما و ہم ثواب" کے مصداق بن سکتے ہیں۔ نیز خدمت خلق کے اہم فریضہ کو بھی باحسن الوجوہ ادا کر سکتے ہیں۔ خاکسار صلاح الدین ناصر خان از چنیوٹ ضلع جھنگ

برطانیہ کی اقتصادی مشکلات

لنڈن ۲۸ جنوری۔ ڈالروں کی کمی کی وجہ سے برطانیہ کے لئے جو اقتصادی مشکل پیدا ہو گئی ہے اس کا حل تلاش کرنے کے لئے برطانیہ کے ایک درجن مشہور سائنسدان اور ماہرین اقتصادیات کی میٹنگ جلدی ہی منعقد ہوگی۔

اس اجلاس میں مختلف اشیائے خوردنی اور دوسری ضروری چیزیں برطانیہ میں تیار کرنے کے ذرائع پر غور کیا جائے گا۔ یہ سائنسدان امید ہے کہ وہ نئی قسم کی اشیائے خوردنی، چربی کے استعمال کے بغیر صابن۔ چمڑے کے استعمال کے بغیر جوتے نئی قسم کے کپڑے اور لکڑی کے استعمال کے بغیر مکان تیار کرنے کی تجاویز منتخب کر لیں گے۔ اس کے علاوہ وہ پلاسٹک کو استعمال کرنے کے نئے طریقے بھی دریافت کریں گے۔

بچوں کو جرائم سے بچانے کے لئے کرفیو آرڈر

لنڈن ۲۸ جنوری۔ بچوں کو جرم سے باز رکھنے کے لئے امریکہ کے مشہور شہر شکاگو میں کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے جو رات کے دس بجے کے بعد پورا ہوگا اٹھارہ سال سے کم عمر کے بچے رات کے دس بجے کے بعد اکیلے گھر سے باہر نہیں رہ سکیں گے۔ کسی بالغ شخص کے ساتھ ہونے کی شکل میں ان پر یہ پابندی عائد نہیں ہوگی۔

اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والے بچوں کے والدین کو گرفتار کیا جا سکے گا اور انہیں ۲۵ ڈالر تک جرمانہ بھی کیا جا سکے گا۔ بچوں کے جرائم کے متعلق اعداد و شمار سے معلوم ہوا ہے کہ جرم کرنے والے بچوں کی عمر عام طور پر ۱۷ سال ہوتی ہے۔ (اسٹار)

فرانک کی قیمت میں کمی کا اثر برطانوی منڈیوں پر

لنڈن ۲۸ جنوری۔ موٹر انڈسٹری کے ایک نمائندہ نے بتایا ہے کہ فرانک کی قیمت میں کمی کے باعث برطانوی منڈیوں پر زیادہ برا اثر پڑنے کا امکان نہیں برطانیہ کی بڑی بڑی منڈیاں ہندوستان آسٹریلیا۔ نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ میں ہیں فرانس کو ان منڈیوں تک رسائی حاصل نہیں ہوئی۔ البتہ بلجیم اور سوئٹزرلینڈ میں سستی فرانسیسی کاریں پہنچنے سے برطانیہ کی پوزیشن پر اثر پڑے گا (اسٹار)

نگینہ میونسپلٹی کو فساد زدہ علاقہ قرار دیدیا گیا

لکھنؤ ۲۸ جنوری یوپی میں فرقہ وارانہ فسادات کو دور کرنے کے سلسلہ میں جو ایکٹ ۱۹۴۷ء میں نافذ کیا تھا۔ اس کے ماتحت نگینہ میونسپلٹی کو ایک سال کے لئے فرقہ وارانہ کشیدگی کے پیش نظر فساد زدہ علاقہ قرار دیدیا گیا ہے (اپ)

لاہور ۲۸ جنوری۔ ڈاکٹر ڈ یگر جو بین الاقوامی انجمن صلیب احمر کے مندوب ہیں آج بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے لاہور پہنچے۔

مادورا میں کرفیو نافذ کر دیا گیا

مادورا ۲۸ جنوری مادورا کے سٹی مجسٹریٹ نے آج سے سات روز کے لئے شہر میں کرفیو نافذ کر دیا ہے کرفیو کے اوقات سات بجے شام سے چھ بجے صبح تک ہوں گے۔ روڈویز ٹرانسپورٹ ورکس میں ہڑتال ہو جانے کے نتیجے میں بعض لوٹ مار اور آگ لگانے کے واقعات رونما ہوئے تھے (اپ)

ہندوستان مصر کو مکئی مہیا کرے گا!

قاہرہ ۲۸ جنوری حکومت مصر نے ہندوستان یوگوسلاویہ اور رومانیہ سے معاہدات کئے ہیں جن کی رو سے یہ ممالک فوری طور پر حکومت مصر کو مکئی مہیا کریں گے۔ (رائٹر)

بڑودہ میں ذمے وار حکومت قائم کی جائے گی

بڑودہ ۲۸ جنوری معلوم ہوا ہے کہ ذمے وار حکومت کے قیام کے سلسلے میں ریاستی حکومت اور پرجا منڈل کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا ہے اور اس سلسلے میں تمام بنیادی امور طے ہو چکے ہیں۔ امید ہے اس سلسلے میں مہاراجہ کی طرف سے عنقریب سرکاری اعلان کر دیا جائے گا۔ (اپ)

پانچ سو غیر مسلم عورتیں اور بچے برآمد کر لئے گئے

لاہور ۲۸ جنوری پچھلے دنوں گجرات میں جب ایک گاڑی پر حملہ ہوا تھا تو بہت سے پناہ گزین گھبرا کر گاڑی سے اتر کر ادھر ادھر بھاگ گئے تھے۔

ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ ان میں سے پانچ سو سے زائد بچے اور عورتیں اور تقریباً سارا مال برآمد کرائے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ ضلع مظفر گڑھ میں سے بھی ایک سو ستر غیر مسلم بچے اور عورتیں برآمد کرائی گئیں۔ جنہیں مشرقی پنجاب کے لائزن آفیسر کے حوالے کر دیا گیا (اپ)

لاہور میں پٹواری سکول کھول دیا گیا

حکومت مغربی پنجاب نے مشرقی پنجاب کے ایسے ۴۴۴ پٹواریوں اور ۱۰۲ قانونگوؤں کو ملازمت میں لے لیا ہے۔ جنہوں نے مغربی پنجاب میں ملازمت کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کے علاوہ ایک قانونگو اور ۵۲ پٹواری ایسے تھے جنہوں نے مشرقی پنجاب میں ملازمت کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ مگر بعد میں انہیں مغربی پنجاب میں ہی پناہ لینی پڑی۔ ان سب کو بھی ملازمت میں رکھ لیا گیا ہے۔ اڑھائی ہزار پناہ گزین پٹواریوں اور قانونگوؤں کی تقرری کے احکام جاری ہو چکے ہیں ان میں سے اکثر ملازم آبادکاری کے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ اور باقی مال کے عام کام میں۔

مال کے کام میں تربیت یافتہ آدمیوں کی عام قلت کے پیش نظر لاہور میں ایک خاص پٹوار سکول کھول دیا گیا ہے۔ (محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب)

مسٹر لیاقت علی ۳۱ جنوری کو لاہور تشریف لائیں گے

فرانس اور شام اور لبنان کے درمیان مالی گفت و شنید

دمشق ۲۸ جنوری۔ اگرچہ شام و لبنان اور فرانس کے درمیان پیرس میں مالی گفت و شنید کا سلسلہ بالکل منقطع نہیں ہوا۔ لیکن شامی وزیر مالیات کے بیان کے مطابق ان کے کامیاب ہونے کی بہت کم توقع ہے اس سلسلہ میں مالی معاملات کے ایک ذمہ دار ماہر نے اسٹار کو بتایا کہ شام اس گفت و شنید کو کچھ زیادہ اہمیت نہیں دیتا۔ کیونکہ اب اس کی کرنسی کی حالت مضبوط ہے۔ (اسٹار)

عربوں کو فتح حاصل ہوگی

بیروت ۲۸ جنوری فلسطینی منتظمہ علیا کے سیکرٹری ڈاکٹر حسین الخالدی نے یہاں پہنچنے پر اسٹار کو بتایا کہ انہیں پورے طور پر یقین ہے کہ عربوں کو جنگ فلسطین میں فتح حاصل ہوگی" اس وقت ہمیں مزید اسلحہ اور روپیہ کی ضرورت ہے"۔ ڈاکٹر خالدی اپنے قیام کے دوران میں لبنانی لیڈروں سے ملاقات کریں گے اور اس کے بعد دمشق جائیں گے (اسٹار)

دمشق میں مصری رضاکار

دمشق ۲۸ جنوری۔ انجمن نوجوانان مصر کی منتظمہ کمیٹی کے صدر مسٹر حسن صبحی بذریعہ ہوائی جہاز مصطفیٰ الوکیل دستے کے افراد کے ساتھ یہاں پہنچے۔ وہ فوراً صدر شام سے ملاقات کے لئے روانہ ہو گئے۔

انجمن نوجوانان مصر کے لیڈر مسٹر احمد حسین بذریعہ ہوائی جہاز قاہرہ روانہ ہو رہے ہیں۔ وہاں وہ آزاد کرانے والی فوج کے لئے رضاکار حاصل کرنے کی جدوجہد شروع کریں گے۔ (اسٹار)

ڈاکٹر خوری کو امریکہ رہنے کی ہدایت

دمشق ۲۶ جنوری۔ امیر عبدالکریم نے اقوام متحدہ میں شامی نمائندہ فارس الخوری سے امریکہ میں مزید قیام کرنے کی درخواست کی ہے تاکہ جب اقوام متحدہ میں مغرب اقصیٰ کا مسئلہ پیش ہو تو وہ اس کی حمایت کر سکیں۔ (اسٹار)

عربوں کے لئے شاہی امداد

دمشق ۲۶ جنوری۔ شام کے وزیر دفاع احمد الشرباصی نے اس افواہ کی تردید کی ہے کہ شاہی رضاکار اور فوجیں عربوں کی جانب سے جنگ کرنے کے لئے یہاں آئے ہیں۔ نیز انہوں نے بتایا کہ رضاکاروں کی اتنی کثیر تعداد آ رہی ہے کہ ان کا انتظام کرنے کے لئے ضروری انتظامات کرنے میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ (اسٹار)

عربوں کی بھوک ہڑتال

بیت المقدس ۲۶ جنوری۔ جن عربوں کو ناجائز اسلحہ برآمد ہونے کے الزام میں گرفتار کر کے مرکزی جیل میں رکھا گیا تھا۔ ان کی بھوک ہڑتال ابھی تک جاری ہے اور عرب منتظمہ علیا کے ایک افسر کی ثالثی بھی بیکار ثابت ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ بھوک ہڑتال اس وقت تک جاری رہے گی۔ جب تک کہ عربوں کو یا تو ضمانت پر رہا نہ کیا جائے اور یا کسی مجسٹریٹ کے سامنے پیش نہ ہو۔ (اسٹار)

پاکستان کے لئے قومی لائبریری اور عجائب خانہ

کراچی ۲۸ جنوری۔ گزشتہ جمعرات کو یہاں پاکستان کے قومی عجائب گھر کو قائم کرنے کے سلسلہ میں ٹھوس تجاویز تیار کی گئیں۔ یہ عجائب خانہ مستعمرہ کے آثار اور آثار قدیمہ کی صحیح نمائندگی کرے گا۔ یہ تجاویز وزیر داخلہ مسٹر فضل الرحمن کی گذشتہ ماہ مقرر کی ہوئی کمیٹی نے تیار کی ہیں۔ اس کمیٹی کو مقرر کرنے کا مقصد ایک قومی عجائب گھر اور ایک قومی لائبریری قائم کرنے کے لئے بسیط اسکیم تیار کرنا تھا۔

کمیٹی مذکور نے پاکستان عجائب گھر کے آثار قدیمہ کے لئے ۲۰ گیلریوں کی سفارش کی ہے۔ ان گیلریوں میں ۳ ہزار سال قبل مسیح میں وادی سندھ کی تہذیب سے لے کر برطانوی دور حکومت کی ابتداء تک کے آثار قرینہ کے ساتھ رکھے جائیں گے۔ (اسٹار)

عراق کے لئے سوتی مشین

لنڈن ۲۸ جنوری۔ اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ جنرل نوری السعید پاشا نے کچھ سوتی مشینوں کا آرڈر دیا ہے (اسٹار)

جوناگڑھ میں مسلم اداروں کے نام تبدیل کر دیئے گئے

بمبئی ۲۸ر جنوری۔ جوناگڑھ میں موجودہ ناظم اعلےٰ نے حکم دے دیا ہے۔ کہ وہ تمام سکول اور ادارے جو مسلمانوں کے نام کے ساتھ موسوم تھے آئندہ ایسے ناموں سے پکارے جائیں۔ جن سے یہ ظاہر نہ ہو سکے کہ یہ کسی خاص فرقے کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ یہ اقدام ریاست میں فرقہ وارانہ اختلافات کو ختم کرنے کے سلسلے میں کیا گیا ہے۔ چنانچہ بہادر گڑھ ہائی سکول کا نیا نام جوناگڑھ ہائی سکول رکھ دیا گیا ہے۔ اسی طرح دلاور خان ہائی سکول عائشہ بی بی گرلز سکول بہادر خان لائبریری وغیرہ کے نام تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔ (ا۔پ)

دمشق ۲۸ر جنوری۔ دمشق کے سیاسی حلقوں کی رائے کے مطابق عرب حکمرانوں کا جلد ایک اجلاس منعقد ہوگا۔ جس میں ایک عرب بلاک بنانے کے سوال پر غور و خوض کیا جائے گا۔ (رائیٹر)

ریاست حیدرآباد اور حکومت ہند میں گفت وشنید

حیدرآباد ۲۷ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس مہینہ کے آخر میں ریاستی وزارت اور حکومت ہند کے درمیان حیدرآباد کے معاملات پر نئی دہلی میں گفت وشنید ہوگی۔ سمجھا جاتا ہے۔ کہ مسٹر کے ایم منشی ہندوستان کے حیدرآباد میں ایجنٹ جنرل بھی بحث وتمحیص میں حصہ لیں گے۔ جس میں دوسری باتوں کے علاوہ ان واقعات کو بھی زیر بحث لایا جائیگا۔ جن سے سرحدی نظام کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ اس ماہ کے آخر میں میر لائق علی وزیراعظم نواب معین نواز جنگ وزیر خارجہ مسٹر عبدالرحیم وزیر ریلوے اور مسٹر پی ونکٹا رام ایڈی نائب وزیراعظم نئی دہلی پہنچ جائینگے۔ یہ وہ اصحاب ہیں جو حیدرآباد کے اس وفد کے ممبر تھے جس نے ہندوستان کے ساتھ معاہدہ طے کیا تھا۔ اور معاہدہ کو عملی جامہ پہنانے والی کمیٹی کے بھی ممبر تھے۔ مسٹر سدھیر گھوش جو ایجنٹ جنرل کے سیکرٹری ہیں اپنے چیف کو مدد دینے کے لئے کل دہلی روانہ ہو جائیں گے۔ (ا۔پ)

سٹرلنگ بیلنس پر گفت وشنید
پاکستان کے مندوب کراچی چلے گئے

نئی دہلی ۲۷ر جنوری۔ سٹیٹسمین کا نامہ نگار رقمطراز ہے۔ کہ مسٹر زاہد حسین ہائی کمشنر پاکستان نے منگل کے روز ایک ملاقات میں بیان کیا ہے کہ پاکستانی وفد کے چند ممبر معلومات اور اعداد و شمار کی فراہمی کے لئے کراچی روانہ ہو گئے ہیں۔ ان کے واپس آنے پر مذاکرات شروع ہونگے۔ مسٹر زاہد حسین نے بتایا کہ مشترکہ مفاد کے معاملات پر پاکستان۔ ہندوستان اور برطانیہ کے مابین سہ گونہ گفت وشنید ہو رہی ہے۔ دوسرے معاملات کے متعلق صرف دونوں متعلقہ حکومتوں میں بات چیت جاری ہے۔ مثلاً ہندوستان اور پاکستان دونوں کا مشترکہ مفاد ہے۔ کہ آئندہ چھ ماہ تک جس قدر ممکن ہو برطانیہ سے سٹرلنگ حاصل کریں۔ اس لحاظ سے یہ مشترکہ معاملہ ہے۔ مسٹر زاہد حسین نے کہا کہ چونکہ گزشتہ چند ماہ میں تجارت اکھڑ گئی ہے۔ پاکستان کے لئے اعداد فراہم کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ کراچی اور چٹاگانگ میں پاکستان کی دو بندرگاہیں ہیں۔ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اب کراچی کس حد تک ہندوستان کی بندرگاہ بھی رہے گی۔ جیسا کہ وہ پہلے تھی۔ چٹاگانگ ایک بالکل ہی نئی بندرگاہ ہے اس لئے ان کی درآمد اور برآمد کا صحیح اندازہ لگانے کے لئے وقت لگے گا۔ ہندوستان کے مالی سمجھوتہ کے متعلق آپ نے یہ کہا کہ یہ خواہ مخواہ کی فکر ہے کہ پاکستان کو ۵۵ کروڑ روپیہ ملے گا۔ صرف پانچ کروڑ خرچ کا نکال کر اسکو پچاس کروڑ روپیہ ملے گا۔

غیر مسلم پناہ گزینوں سے حسن سلوک کا شکریہ

لاہور ۲۸ر جنوری۔ حکومت ہند کے محکمہ انخلاء آبادی کے آفیسر کمانڈنگ نے ایک تار بھیجا ہے۔ جس میں کوہاٹ سے آنے والے پناہ گزینوں کو خوراک اور گرم کپڑے مہیا کرنے پر شکریہ ادا کیا ہے۔ یاد رہے گزشتہ پچھلے دنوں کوہاٹ کے دو ہزار غیر مسلموں کی ایک گاڑی جب لاہور ریلوے سٹیشن پر پہونچی۔ تو ڈپٹی کمشنر لاہور نے دوسرے افسروں کی معیت میں پناہ گزینوں کی بہت خاطر و مدارات کی۔ انہیں عمدہ کھانے کے علاوہ دودھ پھل اور بچوں کو گرم کپڑے بھی دیئے گئے۔ (ا۔پ)

پارتھانائی تقریر کے وقت صرف ایک مسلمان موجود تھا۔

نئی دہلی ۲۸ر جنوری۔ منگل کی شام کو پارتھنا کے بعد تقریر شروع کرنے سے پہلے گاندھی جی نے دریافت کیا کہ مجلس میں کتنے مسلمان موجود تھے۔ یہ معلوم کر کے گاندھی جی سخت مایوس ہوئے کہ صرف ایک مسلمان وہاں موجود تھا۔ گاندھی جی نے ایک روز قبل ہندوؤں اور سکھوں کو یہ نصیحت کی تھی۔ کہ وہ اپنے ہمراہ ایک ایک مسلمان کو لائیں۔ آپ اس امید میں تھے۔ کہ لوگ ضرور اس پر عمل کرینگے۔ اس کے بعد آپ نے بتایا کہ وہ صبح مہرولی میں حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کی درگاہ دیکھنے گئے تھے۔ عرس میں شرکت کے لئے کافی تعداد میں مسلمان پہونچے ہوئے تھے۔ گاندھی جی کو یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ ہندو بھی برابر کی تعداد میں وہاں موجود تھے بعض افواہوں کے پھیل جانے کی وجہ سے مسلمان اس کثرت سے عرس میں شریک نہیں ہوئے کہ جس کثرت سے وہ گزشتہ سالوں میں شرکت کرتے رہے تھے۔ گاندھی جی نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا۔ کہ انسان انسان سے خوف کھانے پر مجبور ہو۔ یہ دیکھ کر بھی آپ کو سخت افسوس ہوا کہ درگاہ کی سنگ مرمر کی قیمتی جالیاں وغیرہ ان فسادات میں توڑ دی گئی تھیں۔ آپ نے کہا کہ یہ کوئی معقول وجہ نہیں کہ کیونکہ پاکستان میں اس سے زیادہ وسیع پیمانے پر ایسے افعال کئے گئے۔ اس لئے ہم نے بھی وہی افعال کرنے میں کوئی ہرج نہ سمجھا۔ آپ نے کہا کہ میری باتوں میں نقل ہرگز جائز نہیں۔ آپ نے پاراچنار میں ہندو اور سکھ پناہ گزینوں پر قبائیلیوں کیطرف سے حملے کئے گئے۔ حملے کی بھی مذمت کی۔ اور اچھوت اقوام کی حالت کو بہتر بنانے کی طرف بھی توجہ دلائی۔ (ا۔پ)

باہمی اختلافات کو ہوا دینا فرزانگی کے خلاف ہے۔ — ابراہیم رحمت اللہ

آکسفورڈ ۲۸ر جنوری۔ لنڈن میں پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ نے کل آکسفورڈ یونیورسٹی کے ہندوستانی طلباء کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان خود امن کا خواہاں ہے۔ کیونکہ ترقی اور فلاح وبہبود کے بڑے بڑے پروگرام ہیں جن کو ابھی ہم نے عملی جامہ پہنانا ہے۔ آپ نے کہا صنعتی ترقی ہمارے نزدیک سب پر مقدم ہے۔ اور سب سے پہلے یہی ہمارے پیش نظر ہونی چاہیئے۔ لیکن میں صنعتی ترقی پر اس لئے زور نہیں دے رہا۔ کہ ہم صنعت کو ترقی دیکر کسی قسم کی جارحانہ روش اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ میرا تو ہمیشہ سے ہی یہ خیال رہا ہے۔ کہ اگر کوئی بذات خود مضبوط اور طاقتور رہے تو پھر دوسرے بھی اس کیطرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی جرأت نہیں کرتے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایک مضبوط اور طاقتور ملک امن کا سب سے بڑا ضامن ہوتا ہے آپ نے مزید کہا کہ ہندوستان اور پاکستان میں باہمی جھگڑے اور کشیدگی کو ہوا دینا حکمت عملی کے سراسر خلاف ہے۔ کیونکہ ایک کی طاقت دوسرے کو مضبوط بنانے کا ذریعہ ہے۔ نہ کہ دوسرے کے لئے خطرے کا باعث میری ہمیشہ یہی خواہش ہوگی۔ کہ ہندوستان ایک طاقتور ملک بنے۔ کیونکہ ایک مضبوط ہمسایہ ہمارے لئے کئی لحاظ سے مدد و معاون ثابت ہوگا۔ اور اسی طرح ایک طاقتور اور مضبوط پاکستان خطرے کے وقت میں ہندوستان کا معین و مددگار ہوگا۔ اگرچہ یہ کہا جاتا ہے کہ اقتصادی لحاظ سے پاکستان کا قائم رہنا ناممکن ہے کیونکہ یہ صنعتی ترقی سے محروم ہے۔ لیکن یہ خیال محض ایک دھوکہ ہے۔

یہ صحیح ہے کہ اس وقت یہاں صنعتیں موجود نہیں۔ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے۔ کہ اشیاء خام کہ جن پر صنعتوں کا دارومدار ہوتا ہے۔ اور جنکی اسوقت دنیا کو بڑی ضرورت ہے۔ یہاں کثیر مقدار میں موجود ہیں۔ (رائیٹر)

کشمیر کی تحریک آزادی کتابی صورت میں

ترڈار کھل ۲۸ر جنوری۔ مصر کی مجلس اخوت اسلام نے آزادی کشمیر کی تحریک کو کتابی صورت میں مدون کرنیکا ارادہ کیا ہے۔ یہ کتاب چار زبانوں انگریزی۔ اردو۔ عربی اور فارسی میں لکھی جائیگی۔ ا۔پ

طالب علموں کا مظاہرہ

لاہور ۲۸ر جنوری۔ آج صبح ایک سو کے قریب طلباء نے وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی کے دفتر کے سامنے مظاہرہ کیا۔ ان کا مطالبہ یہ تھا۔ کہ جن طلباء کے بعض پرچے گم ہو گئے ہیں۔ انہیں بغیر امتحان کے پاس کیا جائے۔ ا۔پ

عراق کی موجودہ حکومت مستعفی ہوگئی
انگلو عراقی معاہدے کیخلاف مظاہرے

بغداد ۲۸ر جنوری۔ عراق کے ریجنٹ امیر عبدالالہ نے کل رات ایک اعلان میں بتایا کہ سید صالح جبر کی حکومت مستعفی ہو گئی ہے۔ یاد رہے سید صالح جبر حال میں ہی انگلو عراقی معاہدے پر دستخط کر کے انگلستان سے واپس بغداد آئے ہیں۔ عراق میں اس معاہدے کے خلاف عام اضطراب پھیلا ہوا ہے۔ کل صبح بھی اسی سلسلے میں بغداد کے اندر احتجاجی مظاہرے کئے گئے۔ جن میں کئی آدمی مارے گئے۔ اور متعدد زخمی ہوئے۔ پہلے اسمبلی کے صدر عبدالعزیز القصاب اور پارلیمنٹ کے ۲۰ ممبران نے استعفےٰ دیا۔ ان کے بعد عراق کابینہ کے چار وزراء نے بھی اپنے استعفے پیش کر دیئے۔ بالآخر وزیراعظم سید صالح جبر کو بھی مستعفی ہونا پڑا۔ شہر میں برابر مظاہرے ہوتے رہے۔ اور کل تمام دن گولیاں چلتی رہیں۔ بہت غور و خوض کے بعد اور سیاسی لیڈروں کے مشورے سے ریجنٹ امیر عبدالالہ نے حکومت کا استعفےٰ منظور کر لیا۔ اور اس فیصلے سے قوم کو اطلاع دیتے ہوئے ریڈیو پر اپیل کی۔ کہ وہ اس نازک موقعہ پر تعاون کا ثبوت دیں اور ملک کو خونریزی سے بچانے میں پوری پوری امداد کریں۔ (رائیٹر)

اخبار "آزاد" سے ضمانت طلب کر لی گئی

لاہور کے سہ روزہ اخبار آزاد سے حکومت مغربی پنجاب نے پانچ سو روپے کی ضمانت طلب کی ہے۔ یہ ضمانت یہ قابل اعتراض افسانے کی اشاعت پر طلب کی گئی ہے۔ جس میں بلوچ رجمنٹ کے دستوں کو غیر مسلم پناہ گزین عورتوں اور بچوں کے قتل و خون میں مسلمانوں کی امداد کرتے دکھایا گیا ہے۔ اس سلسلے میں حکومت نے مغربی پنجاب کی پریس ایڈوائزری کمیٹی کی رائے لی۔ کمیٹی نے مضمون کو قابل اعتراض قرار دیا۔ اور اخبار کو تنبیہہ کرنے کی سفارش کی۔ بعد ایک اشاعت میں اخبار نے خود بھی اس افسانے کی اشاعت پر افسوس ظاہر کیا۔ پریس ایڈوائزری کمیٹی کی سفارش اور دوسرے حالات کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد حکومت اس فیصلہ پر پہونچی۔ کہ اخبار سے پانچ سو روپے کی ہلکی سی ضمانت طلب کر لی جائے جو کہ قانون کے ماتحت کم سے کم مقدار کی ہے

انگلو عراقی معاہدے کے خلاف مظاہرے کرنیوالوں پر مشین گنوں سے آتشباری